السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل یہ خیال عام ہے کہ عید اور جمعہ ایک دن اکٹھے آجائیں تو اس کو بدشگونی کی علامت سمجھا جاتا ہے اور عام لوگوں میں مشہور ہے کہ دو خطبوں کا ایک دن اکٹھے ہوجانا مصیبت ہوتا ہے۔ خصوصاً حکومت وقت پر اس کا بوجھ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ شرعی لحاظ سے یہ خیال کہاں تک صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعوان الوہاب: یہ خیال بالکل غلط بے اصل اور حدیث نبوی ﷺ کے صریح خلاف ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں عید اور جمعة المبارک ایک ہی دن اکٹھے آگئے تو نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو فرمایا: اجتمع عیدان فی یومکم ھذا (ابن ماجہ) تمہارے لیے آج کے دن دو عیدیں اکٹھی ہوگئی ہیں، عید خوشی کے دن کو کہتے ہیں۔ رحمة للعالمین ﷺ کے ارشادِ گرامی کا مطلب یہ تھا کہ آج تمہارے لیے دو خوشیاں ہیں۔

عید اور جمعة المبارک: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ عید اور جمعتہ المبارک کا ایک دن میں جمع ہونا زیادہ خیر وبرکت اور خوشی کا موجب ہے نہ کہ نحوست اور بے برکتی کا۔ اور اس زمانہ میں حاکم وقت نبی کریم ﷺ کی ذاتِ عالی تھی۔ تو کیا معاذ اللہ نبی اکرم ﷺ کے لیے یہ چیز نحوست اور بے برکتی کا باعث ہو سکتی ہے۔ ایسا خیال غلط اور وہم فاسد ہے۔ (تنظیم اہل حدیث جلد ۲۱ ش ۴۵، ۴۶)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 53

محدث فتویٰ